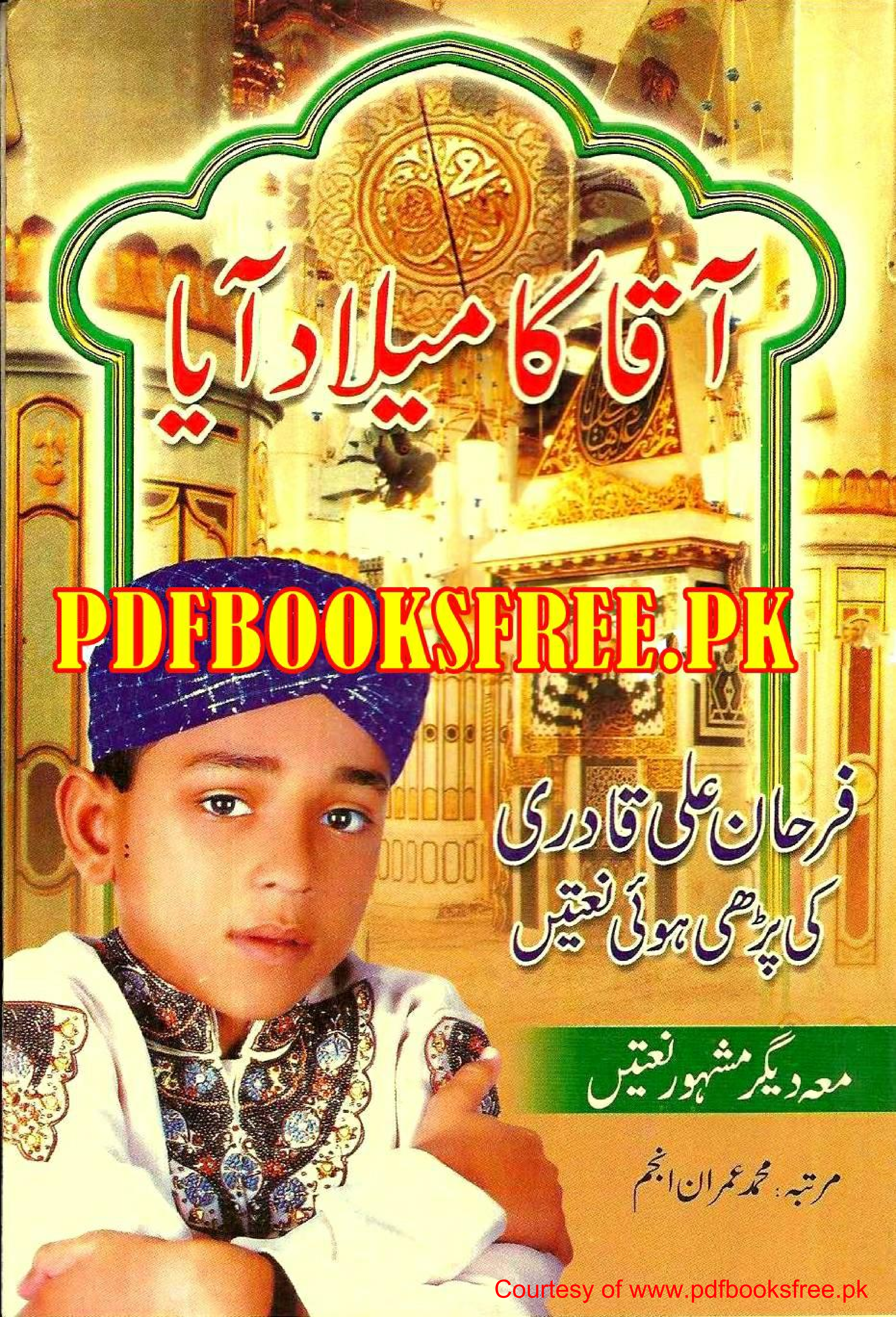


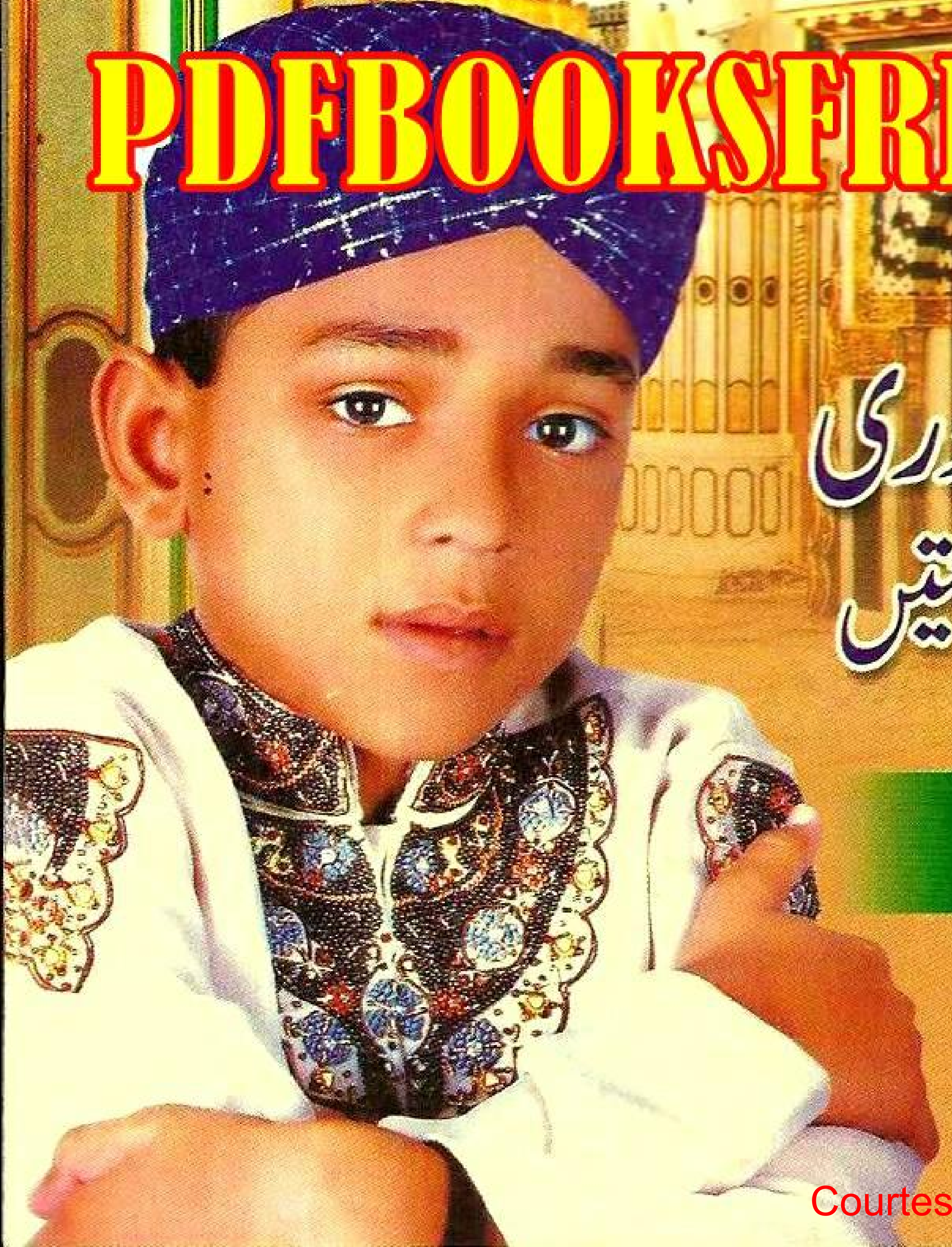
آقا کا میلاد آیا

فرحان علی قادری کی پڑھی ہوئی نعتیں

معہ دیگر مشہور نعتیں

مرتبہ: محمد عمران انجم

آقا کا میلاد آیا



فرحان علی قادری
کی پڑھی ہوئی نعتیں

معہ دیگر مشہور نعتیں

مرتبہ: محمد عمران انجم

فرحان علی قادری کی پڑھی ہوئی نعتیں

آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد آیا

(مع دیگر مشہور نعتیں)

مرتبہ

محمد عمران انجم

Nind Waleed Khan

روبی پبلی کیشنز
پہلی منزل۔ المعراج سنٹر۔ 22۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-7243301

باراول 2006ء
ناشر .... محمد عمران انجم
پرنٹرز .... چوہدری طاہر حمید
5۔قطب روڈ لاہور
قیمت .... =/20 روپے

روبی پبلی کیشنز
پہلی منزل۔المعراج سنٹر اردو بازار لاہور۔فون 7243301

اللہ بہت بڑا ہے

وہ سب کو پالتا ہے اللہ بہت بڑا ہے
خلقت کو دے رہا ہے اللہ بہت بڑا ہے
تسکین کا سمندر اترا ہے میرے اندر
جب دل سے کہہ دیا ہے اللہ بہت بڑا ہے
جب ٹوٹتا بدن ہے تو نیند کی حلاوت
آنکھوں میں گھولتا ہے اللہ بہت بڑا ہے
قرآن میں دعا میں تسبیح فاطمہ میں
تکبیر کی صدا ہے اللہ بہت بڑا ہے
اسفل سے ہوگا برتر کہہ دل سے تو اجاگر
اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

کعبے کی رونق

کعبے کی رونق کعبے کا منظر اللہ اکبر اللہ اکبر
دیکھوں تو دیکھے جاؤں برابر اللہ اکبر اللہ اکبر

حمد خدا سے تر ہیں زبانیں کانوں میں رس گھولتی ہیں اذانیں
بس اک صدا آ رہی ہے برابر اللہ اکبر اللہ اکبر

تیرے حرم کی کیا بات مولیٰ تیرے کرم کی کیا بات مولا
تاعمر کر دے آنا مقدر اللہ اکبر اللہ اکبر

مانگی ہیں میں نے جتنی دعائیں منظور ہونگی مقبول ہونگی
میزاب رحمت ہے میرے سر پر اللہ اکبر اللہ اکبر

یاد آ گئیں جب اپنی خطائیں اشکوں میں ڈھلنے لگی التجائیں
رویا غلاف کعبہ پکڑ کر اللہ اکبر اللہ اکبر

بھیجا ہے جنت سے تجھ کو خدا نے چوما ہے تجھ کو خود مصطفیٰؐ نے
اے سنگ اسود تیرا مقدر اللہ اکبر اللہ اکبر

مولیٰ صبیح اور کیا چاہتا ہے بس مغفرت کی عطا چاہتا ہے
بخشش کے طالب پہ اپنا کرم کر اللہ اکبر اللہ اکبر

☆☆☆

زمین و زماں تمہارے لئے

زمین و زماں تمہارے لئے
مکین و مکاں تمہارے لئے

چنین و چناں تمہارے لئے
بنے دو جہاں تمہارے لئے

دہن میں زباں تمہارے لئے
بدن میں ہے جاں تمہارے لئے

ہم آئے یہاں تمہارے لئے
اٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے

☆☆☆

اے مدینے کے تاجدارؐ

اے مدینے کے تاجدارؐ تجھے
اہل ایماں سلام کہتے ہیں

تیرے رخ پر پہ تیرے دیوانے
جانِ جاناں سلام کہتے ہیں

تیری فرقت میں بے قرار ہیں جو
ہجر طیبہ میں دل فدا ہے جو

وہ طلب گارِ دید رو رو کر
اے میری جاں سلام کہتے ہیں

اے مدینے کے تاجدارؐ تجھے
اہل ایماں سلام کہتے ہیں

جو تیرے عشق میں تڑپتے ہیں
حاضری کے لئے ترستے ہیں
اذنِ طیبہ کی آس میں آقا ﷺ
وہ مسلماں سلام کہتے ہیں

اے مدینے کے تاجدارؐ تجھے
اہل ایماں سلام کہتے ہیں

جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں
ٹھوکریں دربدر جو کھاتے ہیں
غم نصیبوں کے چارہ گر تم کو
وہ پریشاں سلام کہتے ہیں

اے مدینے کے تاجدارؐ تجھے
اہل ایماں سلام کہتے ہیں

آپ عطار کیوں پریشاں ہیں
عاصیوں پر بھی وہ مہرباں ہیں
ان پہ رحمت وہ خاص کرتے ہیں
جو مسلماں سلام کہتے ہیں

اے مدینے کے تاجدارؐ تجھے
اہل ایماں سلام کہتے ہیں

☆☆☆

کیسا لگے گا

درپیش ہو طیبہ کا سفر کیسا لگے گا
گزریں جو وہاں شام و سحر کیسا لگے گا

اے بارِ خدا دیکھوں میں سرکار ﷺ کا جلوہ
مل جائے دعا کو جو اثر کیسا لگے گا

اے کاش مدینے میں مجھے موت یوں آئے
سرکار ﷺ کے قدموں میں ہو سر کیسا لگے گا

یوں تو گزارتے ہیں سبھی زندگی لیکن
دربار نبی ﷺ میں ہو بسر کیسا لگے گا

طیبہ کی سعادت تو یوں پاتے ہیں ہزاروں
مرشد کے ساتھ ہو جو سفر کیسا لگے گا

جس در پر شہنشاہوں نے دامن پسارے
ہر سال وہاں جاؤں اگر کیسا لگے گا

پائی ہے منور نے قضاء در پہ نبی ﷺ کے
آجائے وطن ایسی خبر کیسا لگے گا

☆☆☆

میلاد کا موسم آیا ہے

خوشیوں کا ساون آیا ہے میلاد کا موسم آیا ہے
اک کیف جہاں پر چھایا ہے میلاد کا موسم آیا ہے

اب چاک جگر کے سلتے ہیں غنچے خوشیوں کے کھلتے ہیں
اب فضل و کرم کا سایا ہے میلاد کا موسم آیا ہے

غلمان و ملائک جنت کو کچھ اور مزین کرتے ہیں
مولیٰ نے خلد سجایا ہے میلاد کا موسم آیا ہے

سرکار ﷺ کی آمد پر رب نے اپنی قدرت دکھلائی ہے
رحمت کا مینہ برسایا ہے میلاد کا موسم آیا ہے

کلیوں کلیوں پر جوبن ہے پھولوں پھولوں پر جوبن ہے
غنچہ غنچہ مسکایا ہے میلاد کا موسم آیا ہے

قربان حلیمہ میں تجھ پر ہیں تیری گودی میں سرورؐ
یہ کیسا مقدر پایا ہے میلاد کا موسم آیا ہے

بے بس کا سہارا ہیں سرورؐ مظلوم کے حامی ہیں یاورؐ
ہر کوہ ظلم گرایا ہے میلاد کا موسم آیا ہے

رحمت رب کی نعمت رب کی اتری ہے اجاگر عالم پر
شاداب زمانہ آیا ہے میلاد کا موسم آیا ہے

☆☆☆

حق اللہ

اے مجاہد نبی ﷺ نعت گنگنائے جا
نغمہ محمدی ﷺ جھوم کر سنائے جا
دو جہاں پہ چھائے جا' ضرب حق لگائے جا
حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

پرچم نبیؐ اٹھا لے خدا کا آسرا
درس مرشدی ہے یہ حق پہ زندگی لٹا
حق پہ جاں لٹائے جا' ضرب حق لگائے جا
حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

بات کر تو بعد میں پہلے تو سلام کر
جو تیرے بزرگ ہیں ان کا احترام کر

ان سے فیض پائے جا' ضرب حق لگائے جا
حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

شکر کر خدا کا تو تجھ کو یہ وطن ملا
پاک سرزمین ملی اور یہ چمن ملا
سر کو تو جھکائے جا' ضرب حق لگائے جا
حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

جھوٹ بولنا نہیں تم کبھی زبان سے
لعنت خدا ہے یہ دیکھ لو قرآن میں
سچ کے گیت گائے جا' ضرب حق لگائے جا
حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

آئے جو رمضان روزوں کا اہتمام کر
کھا تو رب کی نعمتیں ذکر اس کا عام کر
ذکر تو سنائے جا' ضرب حق لگائے جا
حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

اپنے مرشدی کا دل اس طرح سے شاد کر
جو سبق ملے تجھے تو دل لگا کے یاد کر
ان سے فیض پائے جا' ضرب حق لگائے جا
حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

آرزو کی ہے دعا تو رہے سکھی سدا
مہربان آقا ﷺ ہوں اور کرم کرے خدا
جہاں پہ چھائے جا' ضرب حق لگائے جا
حق اللہ حق اللہ حق اللہ حق اللہ

☆☆☆

یہ پیاری پیاری کیاری تیرے خانہ باغ کی
سرد اس کی آب و تاب سے آتش سقر کی ہے
جنت میں آ کے نار میں جاتا نہیں کوئی
شکر خدا نوید نجات و ظفر کی ہے
مومن ہوں مومنوں پہ رؤف رحیم ہو
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لا نہر کی ہے
پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے
جن جن مرادوں کے لئے احباب نے کہا
پیش خبیر کیا مجھے حاجت خبر کی ہے
آ کچھ سنا دے عشق کے بولوں میں اے رضا
مشتاق طبع لذت سوز جگر کی ہے
پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے

کھبتی ہوئی نظر میں ادا کس سحر کی ہے
چبھتی ہوئی جگر میں صدا کس گجر کی ہے

ڈالیں ہری ہری ہیں تو بالیں بھری بھری
کشت اہل پری ہے یہ بارش کدھر کی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہم جائیں اور قدم سے لپٹ کر حرم کہے
سونپا خدا کو تجھ کو یہ عظمت سفر کی ہے

ہم گرد کعبہ پھرتے تھے کل تک اور آج وہ
ہم پر نثار ہے یہ ارادت کدھر کی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کالک جبیں کی سجدہ در سے چھڑاؤ گے
مجھ کو بھی لے چلو یہ تمنا حجر کی ہے

ڈوبا ہوا ہے شوق میں زمزم اور آنکھ سے
جھالے برس رہے ہیں یہ حسرت کدھر کی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

برسا کے جانے والوں پہ گوہر کروں نثار
ابر کرم سے عرض پہ میزاب زر کی ہے

آغوش شوق کھولے ہے جن کے لئے حطیم
وہ پھر کے دیکھتے نہیں یہ دھن کدھر کی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہاں ہاں رہ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

وارُوں قدم قدم پہ کہ ہر دم ہے جانِ نو
یہ راہ جانفزا مرے مولیٰؐ کے در کی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہر آہ گئی عرش پہ یہ آہ کی قسمت
ہر اشک پہ اک خلد ہے ہر اشک کی قیمت

تحفہ یہ ملا ہے مجھے سرکار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

گھڑیاں گنی ہیں برسوں کی یہ شب گھڑی پھری
مر مر کے پھر یہ سل مرے سینے سے سرکی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اللہ اکبر اپنے قدم اور یہ خاک پاک
حسرت ملائکہ کو جہاں وضع سر کی ہے

معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو
کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک در کی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

سعدین کا قِران ہے پہلوئے ماہ میں
جھرمٹ کئے ہیں تارے تجلی قمر کی ہے

محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

چھائے ملائکہ ہیں لگاتار ہے درود
بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش دور کی ہے

ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگی زلف و رخ آٹھوں پہر کی ہے

جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پر کی ہے

اے وائے بیکسی تمنا کہ اب امید
دن کو شام کی ہے نہ شب کو سحر کی ہے

یہ بدلیاں نہ ہوں تو کروڑوں کی آس جائے
اور بارگاہ رحمت عام تر کی ہے

معصوموں کو ہے عمر میں صرف ایک بار بار
عاصی پڑے رہیں تو صلا عمر بھر کی ہے

زندہ رہیں تو حاضری بارگاہ نصیب
مر جائیں تو حیات ابد عیش گھر کی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

کیوں تاجدار و خواب میں دیکھی کبھی یہ شے
جو آج جھولیوں میں گدایان در کی ہے

طیبہ میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سیدھی سڑک یہ شہر شفاعت نگر کی ہے

عاصی بھی ہیں چہیتے یہ طیبہ ہے زاہدو
مکہ نہیں کہ جانچ جہاں خیر و شر کی ہے

کعبہ ہے بیشک انجمن آرا دلہن مگر
ساری بہار دلہنوں میں دولہا کے گھر کی ہے

کعبہ دلہن ہے تربت اطہر نئی دلہن
یہ رشک آفتاب وہ غیرت قمر کی ہے

دونوں بنیں سجیلی انیلی بنی مگر
جو پی کے پاس ہے وہ سہاگن کنور کی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اتنا عجب بلندی جنت پہ کس لئے
دیکھا نہیں کہ بھیک یہ کس اونچے گھر کی ہے

عرش بریں پہ کیوں نہ ہو فردوس کا دماغ
اتری ہوئی شبیہہ ترے بام و در کی ہے

وہ خلد جس میں اترے گی ابرار کی بارات
ادنیٰ نچھاور اس مرے دولہا کے سر کی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

اف بے حیائیاں کہ یہ منہ اور ترے حضور
ہاں تو کریم ہے تیری خو در گزر کی ہے

تجھ سے چھپاؤں منہ تو کروں کس کے سامنے
کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے

جاؤں کہاں پکاروں کسے کس کا منہ تکوں
کیا پرسش اور جا بھی سگ بے ہنر کی ہے

مجرم بلائیں آئے ہیں جاؤ کہ ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے

سرکار ہم گنواروں میں طرز ادب کہاں
ہم کو تو بس تمیز یہی بھیک بھر کی ہے

لب واہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک تیرے پاک در کی ہے

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے

منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

پیغام صبا لائی گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

جنت نہ دیں نہ دیں تیری رویت ہو خیر سے
اس گل کے آگے کس کو ہوس برگ و بر کی ہے

شربت نہ دیں نہ دیں تو کرے بات لطف سے
یہ شہد ہو تو پھر کسے پروا شکر کی ہے

سنکی وہ دیکھ باد شفاعت کہ دے ہو
یہ آبرو رضا ترے دامان تر کی ہے

پیغام صبا لائی ہے گلزار نبی ﷺ سے
آیا ہے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

☆☆☆

الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے

الٰہی مدد کر مدد کی گھڑی ہے
گناہوں کے دریا میں کشتی پھنسی ہے

مرے تن پہ غفلت کی چادر پڑی ہے
نحوست گناہوں کی چھائی ہوئی ہے

یہی بات ہم نے بڑوں سے سنی ہے
نہ ہو بندگی گر تو کیا زندگی ہے

یہ فرماں سن کر ہی ڈھارس بندھی ہے
غضب سے ترے تیری رحمت بڑی ہے

اے ابر کرم آ برس جا برس جا
عجب آگ عصیاں کی مجھ میں لگی ہے

نہیں پاس حسن عمل میرے مولا
نظر میری تیرے کرم پر لگی ہے

عبید رضا نیکیوں سے ہے خالی
گناہوں میں حاصل اسے برتری ہے

لبِ مصطفیٰ ﷺ سے خدایا سنا دے
عبید رضا نار سے تو بری ہے

☆☆☆

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

تم ہی فرش سے عرش تک جانے والے
تم ہی نعمتیں حق سے دلوانے والے

تیرے آگے سب ہاتھ پھیلانے والے
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

مدینے کے زائر سواری سے اپنی تو جس دم اترنا
مدینے کے زائر ذرا تو سنبھلنا
یہاں تھا میرے مصطفیٰ ﷺ کا گذرنا

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

ہیں کعبے کے جلوے بھی مانا کہ اچھے
مگر میں مدینے کی عظمت کے صدقے
اسے تو ہے نسبت میرے مصطفیٰ ﷺ سے
مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

کبھی غوث و خواجہ کے نعروں سے الجھے
کبھی اولیاء کے مزاروں سے الجھے
یہ کھا کر نیازیں نیازوں سے الجھے
تیرا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھے

عجب ہیں یہ منکر غرانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تو نے دیکھے ہیں چندرانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

☆☆☆

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ھو اللہ ھو
اشجار کے پتوں نے کہا اللہ ھو اللہ ھو
بادلوں نے آسماں پہ لکھا اللہ ھو اللہ ھو
پربت کی قطاروں کی ندا اللہ ھو اللہ ھو
ہو سورۃ یٰسین کہ ہو سورۃ رحمٰن
قرآن کے لفظوں کی صدا اللہ ھو اللہ ھو
کرتا ہے ثناء تیری برستا ہوا پانی
دیا بھی ہے مصروف ثناء اللہ ھو اللہ ھو

خوشبو کرن اجالے دھنک اور کہکشاں
ذاکر ہیں تیرے ارض و سماء اللہ ھو اللہ ھو
شبنم گری جو پھولوں پہ پڑھتی ہوئی ثناء
بلبل نے دیکھ کر یہ کہا اللہ ھو اللہ ھو
جب نزع کے عالم میں ہو مولا یہ اجاگر
ورد زباں ہو ذکر ترا اللہ ھو اللہ ھو

☆☆☆

مٹھے مدنی کیویں

صلی اللہ سبحان اللہ صلی اللہ سبحان اللہ
صلی اللہ سبحان اللہ صلی اللہ سبحان اللہ

مٹھے مدنی کیویں رنگ لایا حلیمہ کولوں پچھ سکدے
ھاسی جھولی کو ھانڑ سہایا حلیمہ کولوں پچھ سکدے

ڈاچی حلیمہ والی ڈاڈھی کمزور آھی
قدم قدم تے ڈھاندی اہہ جئی بے زور آھی
ڈاچی دے بھاگ بھلے مدنی دے قدماں
تلے ڈاچی پئی تیز چلے
کیویں کرم کریم کمایا حلیمہ کولوں پچھ سکدے

دائی حلیمہ بی بی ٹکرپئی مکے دے پاسے
جیندی غریبی اتے خلقت کریندی ہاسے
جھولی لجپال. پاتس صاحب کمال پاتس آمنہ ولا جاتس
کیویں کرم کریم مایا حلیمہ کولوں پچھ سکدے

پینگھے سما کے دائی جھولا جھلاوے پئی
سوہنڑیں محمد ﷺ کوں لوریاں سناوے پئی
پکھے جھلیندی پئی اے پینگھاں ہلیندی پئی
اے لوریاں سنیدی پئی اے
کیویں جھولا نبی دا جھلایا حلیمہ کولوں پچھ سکدے

بکریاں چراون جداں اللہ دا نور گیا
آمنہ دا پاک جانی سوہنا حضور گیا
جتھے نبی پئے سمن بکریاں پئی پیر چمن گرد نبی دے گھمن
پیاں ڈیون کھیر سوایا حلیمہ کولوں بچھ سکدے

صدقے نبی دے حافظ اللہ احسان لادے

ہر بے اولاد مائی دی جھولی کوں رب وساوے

روندے پئے شاد تھیون

صاحب اولاد تھیون ویہڑے آباد تھیون

کیویں مدنی آ ویہڑا وسایا حلیمہ کولوں پچھ سکدے

☆☆☆

پیارے نبی ﷺ سے پیار ہے

پیار ہے پیار ہے پیارے نبی ﷺ سے

پیار ہے پیار ہے سوہنے نبی ﷺ سے

تمہارے نبی ﷺ ہیں ہمارے نبی ﷺ

دل و جاں سے ہمیں پیارے نبی ﷺ

ہم کو اللہ اور نبی ﷺ سے پیار ہے

انشاء اللہ اپنا بیڑا پار ہے

امہات المومنین و چار یار

سب صحابہ سے ہمیں پیار ہے

غوث و خواجہ داتا اور احمد رضا سے
اور ہر اک ولی سے پیار ہے

سبز گنبد کی ضیائیں مرحبا
مرحبا پُرنور ہر مینار ہے

مصطفیٰ ﷺ اس روز آئے اس لئے
عید میلاد النبیؐ سے پیار ہے

مرحبا آقا ﷺ کی آمد مرحبا
ہم کو اس نعرے سے بے حد پیار ہے

غوث کے دامن میں جو بھی آ گیا
دو جہاں میں اس کا بیڑا پار ہے

بخشوانا آپ ﷺ ہی بدکار کو
سب گنہگاروں کا یہ سردار ہے

☆☆☆

تیرے بندے ہیں ہم

پھر دکھا دے حرم تیرے بندے ہیں ہم
ہم پہ کردے کرم تیرے بندے ہیں ہم

ہم گنہگار ہیں ہم سیہ کار ہیں
ہو کرم در کرم تیرے بندے ہیں ہم

روح شاداب ہو جسم سیراب ہو
دل کی دھرتی ہو نم تیرے بندے ہیں ہم

ہم کو عزت بھی دے ہم کو عظمت بھی دے
جگ میں ہوں محترم تیرے بندے ہیں ہم

تو ہی مشکل کشا کر دے آسانیاں
رکھ ہمارا بھرم تیرے بندے ہیں ہم
شکریہ شکریہ اے خدا شکریہ
تیری رحمت سے ہم تیرے بندے ہیں ہم
ہم کو تیری قسم صرف تیرے ہیں ہم
کر اجاگر رقم تیرے بندے ہیں ہم

☆☆☆

یا رسول اللہ ﷺ

ترا کھاواں میں تیرے گیت گاواں یا رسولؐ اللہ
ترا میلاد میں کیوں نہ مناواں یا رسولؐ اللہ
مرا دل وی ایہہ چاہندااے مرے گھر وی تسیں آؤ
تری راہواں دے وچ پلکاں وچھاواں یا رسولؐ اللہ
میں کچھ ہی نئیں جے تیرے نال میرے کئی نسبت نئیں
میں سب کچھ ہاں جے میں تیرا سداواں یا رسولؐ اللہ
مدینے پاک دے اندر میری ایہو عباد ت ہے
ترے روضے تے نہ نظراں ہٹا واں یا رسولؐ اللہ
جگاؤ بھاگ میرے دی ابوایوب دے وانگوں
مقدر اوس دا کتھوں لیاواں یا رسولؐ اللہ
تراکھاواں میں تیرے گیت گاواں رسو لؐ اللہ
ترا میلاد میں کیوں نہ مناواں یا رسولؐ اللہ

عرش کا دولہا (ﷺ) آیا ہے

عالم میں بارات رچی ہے
عرش کا دولہا (ﷺ) آیا ہے

جگمگ جگمگ دنیا سجی ہے
عرش کا دولہا (ﷺ) آیا ہے

عرش سے اترا نور خدا کا نور بداماں ساری دنیا
ان کی ضیاء سے یہ چمکی ہے
عرش کا دولہا (ﷺ) آیا ہے

خوشیوں کے فوارے ابلے کیسی مستی چھائی ہے
گھر گھر میں شادی اتری ہے
عرش کا دولہا (ﷺ) آیا ہے

نکھرے نکھرے گلشن سارے رنگ عجب ہیں پھولوں کے
ڈالی ڈالی یوں مہکی ہے
عرش کا دولہا (ﷺ) آیا ہے

حور و غلماں سارے ملائک جن و انساں تابع ہیں
دونوں عالم پر شاہی ہے
عرش کا دولہا (ﷺ) آیا ہے

فرش پہ چمکا عرش کا تارہ آمنہؓ بی کے گھر اترا
دو عالم میں دھوم مچی ہے
عرش کا دولہا (ﷺ) آیا ہے

معراج کی منزل پہ اجاگر تنہا فائز ہیں سرورؐ
باراتی ہر ایک نبی ہے
عرش کا دولہا (ﷺ) آیا ہے

☆☆☆

نور والاؐ آیا ہے

نور والاؐ آیا ہے نور لے کر آیا ہے
سارے عالم میں یہ دیکھو کیسا نور چھایا ہے
الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
الصلوۃ واسلام علیک یا حبیب اللہ
جب تلک یہ چاند تارے جھلملاتے جائینگے
تب تلک جشن ولادت ہم مناتے جائینگے
ان کے عاشق نور کی شمعیں جلاتے جائینگے
جبکہ حاسد بڑ بڑاتے دل جلاتے جائینگے

چار جانب ہم دیئے گھی کے جلاتے جائینگے
گھر تو گھر سارے محلے کو سجاتے جائینگے
نعتِ محبوبِؐ خدا سنتے سناتے جائیں گے
یا رسول اللہ (ﷺ) کا نعرہ لگاتے جائیں گے
جشن میلاد مبارک کیسے چھوڑیں ہم بھلا
جن کا کھاتے ہیں انہیںؐ کے گیت گاتے جائینگے
حشر میں زیرِ لوائے حمد اے عطار ہم
نعتِ سلطانِ مدینہ گنگناتے جائیں گے

☆☆☆

سلام سلام

غلام کہتا ہے آقا تمہیں سلام سلام
اے میرے مالک و مولیٰ تمہیں سلام سلام
خدائے پاک نے بھیجا تمہیں سلام سلام
حضور ارفع و اعلیٰ تمہیں سلام سلام
حضور ﷺ لاکھوں کروڑوں درود ہوں تم پر
ہوں بے حساب شہنشہ تمہیں سلام سلام
دل و جگر کے ہر اک زخم کے ہو چارہ گر
مرے طبیب و مسیحا تمہیں سلام سلام

تمہیؐ ہو فاطمہؓ زہرا کے والد ماجد
حسنؓ حسینؓ کے نانا تمہیںؐ سلام سلام
جہاں پہ جہل کے تاریک سائے چھائے تھے
ہوا ہے تم سے اجالا تمہیں سلام سلام
درود تم پہ سمندر کے جھاگ جتنے ہیں
سلام کہتا ہے شیدا تمہیںؐ سلام سلام
دکھوں میں تم نے اجاگر کو راحتیں دی ہیں
تمہیؐ سے اس کا گذار تمہیں سلام سلام

☆☆☆

سوہنا (ﷺ) آیا

وادی وادی بستی بستی دیوانوں کا نعرہ
سوہنا آیا تے سج گئے نیں گلیاں تے بازار
ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبیؐ لجپال د
ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبیؐ لجپال دا

نوری نوری چہرا تے زلفاں نیں کالیاں
سوہنا اچا سینہ تے اکھیاں نیں پیاریاں
شاناں اوہدیاں اچیاں رتبہ کمال دا
ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبیؐ لجپال دا

مینوں تے مدینے دیاں یاداں نیں آندیاں
ہر ہر ویلے مینوں رہندیاں رلاندیاں
سد لو مدینے آقا ﷺ صدقہ بلال دا
ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبیؐ لجپال دا

میرا تے ایمان اے تسیں میرے کول او
آپ ہی رب دے آخری رسول ﷺ ہو
رب نے بنایا نئیں کوئی تیرے نال دا
ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبیؐ لجپال دا

آرزو اے سائل دی اکو اک مدنی
سد لو مدینے ویکھاں تیرا مدنی
کر دیو سوال پورا ایس بے کمال دا
ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبیؐ لجپال دا

☆☆☆

اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ

اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم
دیتی ہے صدا یہ چشم نم
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
جن لوگوں پہ ہے انعام تیرا
ان لوگوں میں لکھ دے نام میرا
محشر میں رہ جائے بھرم
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ

اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم
ہر سال طلب فرما مجھ کو
ہر سال یہ شہر دکھا مجھ کو
ہر سال کروں میں طواف حرم
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم
ہیبت سے ہر اک دل گم صم ہے
ہر آنکھ ندامت سے نم ہے
ہر چیز پہ ہے اشکوں سے رقم
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

میری آنے والی سب نسلیں
تیرے گھر آئیں تیرا در دیکھیں
اسباب ہوں ان کو ایسے بہم
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
اللہ کرم اللہ کرم اللہ اللہ
حاضر ہیں تیرے دربار میں ہم

☆☆☆

پتا پتا بوٹا بوٹا

پتا، پتا، بوٹا، بوٹا، ذکر خدا میں کھویا
ڈالی ڈالی، غنچہ غنچہ، ذکر خدا میں کھویا
پربت پربت دھرتی امبر امبر واصف
صحرا،صحرا، دریا، دریا، ذکر خدا میں کھویا
قریہ قریہ وادی وادی گلشن گلشن ذاکر
قطرہ قطرہ ذرہ ذرہ ذکر خدا میں کھویا
قمری قمری، طوطی طوطی، بلبل بلبل حامد
چڑیا، مینا، ہر پروانہ ذکر خدا میں کھویا

رم جھم رم جھم گرتی بارش گیت اسی کے گائے
چلتا دریا بہتا جھرنا ذکر خدا میں کھویا

فرش زمیں سے عرش بریں تک اسکی قدرت ظاہر
دھرتی کا ہر کونہ کونہ ذکر خدا میں کھویا

سندر سندر دل کے اندر نام اجاگر اس کے
میری جاں کا گوشہ گوشہ ذکر خدا میں کھویا

☆☆☆

میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم آئے جھومو

عید میلاد النبیؐ ہے دل بڑا مسرور ہے
عید دیوانوں کی تو بارہ ربیع النور ہے

آمد سرکارؐ سے ظلمت ہوئی کافور ہے
کیا زمین کیا آسماں ہر سمت چھایا نور ہے

غم کے بادل چھٹ گئے ہر غم کا مارا جھوم اٹھا
آ گیا خوشیاں لئے ماہ ربیع النور ہے

خوب دیوانو پڑھو تم سب درود اب جھوم جھوم
آج وہ آیا جہاں میں جو سراپا نور ہے

جشن میلادالنبیؐ ہے کیوں نہ جھومیں آج ہم
مسکراتی ہیں بہاریں سب فضا پرنور ہے

ہوں غلام مصطفیٰ عطار کا دعویٰ ہے یہ
کاش آقا بھی فرما دیں کہ ہاں منظور ہے

یہ کس شہنشہؐ والا کی آمد آمد ہے

یہ کس شہنشہؐ والا کی آمد آمد ہے
یہ کون سے شہ بالا کی آمد آمد ہے
بولو بولو مرحبا بولو مرحبا
فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی شادی رچانے آئے ہیں
بولو مرحبا بولو مرحبا
رسل انہیں کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں
انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں

یہ تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
انہیں خدا نے کیا اپنے ملک کا مالک
انہیں کے قبضہ میں رب کے خزانے آئے ہیں
جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دینگے
کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں
رؤف ﷺ ایسے ہیں اور یہ رحیم ﷺ اتنے ہیں
گرتے پڑتوں کو سینے لگانے آئے ہیں
سنو گے ''لا'' نہ زبان کریم ﷺ سے نوری
یہ فیض وجود کے دریا بہانے آئے ہیں
بولو مرحبا بولو مرحبا
بولو مرحبا بولو مرحبا

☆☆☆

جشن آمد رسول ﷺ

جشن آمد رسول ﷺ اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہؓ کے پھول اللہ ہی اللہ

جب سے سرکار تشریف لانے لگے
حور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے
ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی
مصطفیٰ ﷺ کیا ملے زندگی مل گئی
اے حلیمہ تیری گود میں آ گئے
دونوں عالم کے رسولؐ اللہ ہی اللہ

چہرہ مصطفیٰ ﷺ جب دکھایا گیا
چھپ گئے تارے اور چاند شرما گیا
آمنہؓ دیکھ کر مسکرانے لگیں
حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگیں

آمنہؓ بی بی سب سے یہ کہنے لگیں
دعا ہوگئی قبول اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے
شادی کے نغمے سب کو سنائے گئے
ہر طرف شور صلِ علیٰ ہو گیا
آج پیدا حبیبؐ خدا ہو گیا
پھر جبریل نے بھی اعلان کیا
یہ خدا کے ہیں رسولؐ اللہ ہی اللہ

ان کا سایہ زمیں پر نہ پایا گیا
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا
ہم کو عابد نبیؐ پر بڑا ناز ہے
بھلا میرے آقاؐ کا انداز ہے
جس نے رخ پر ملی وہ شفا پا گیا
خاک طیبہ تیری دھول اللہ ہی اللہ

سرکار ﷺ سے رشتہ جوڑ لیا

روضے کی دیوار سے رشتہ جوڑ لیا
گویا اک سنسار سے رشتہ جوڑ لیا

سارے رشتے ناطے میں نے توڑ دیے
بس اپنی سرکارؐ سے رشتہ جوڑ لیا

جاں میں رکھ لی ان کے پسینے کی خوشبو
پھولوں کی مہک سے رشتہ جوڑ لیا

جسم و جاں کا ہر گوشہ مہکا مہکا
طیبہ کے گلزار سے رشتہ جوڑ لیا

عزت و دولت شہرت سر کا تاج بنی
جب ان کی دستار سے رشتہ جوڑ لیا

قدریں سیرت کی بدلی ہیں پل بھر میں
جب ان کے کردار سے رشتہ جوڑ لیا

سوز عشق اجاگر تیرے شعروں سے
کیا تو نے عطار سے رشتہ جوڑ لیا

☆☆☆

آقا ﷺ کا میلاد آیا

یا رسول اللہ ﷺ یا حبیب اللہ ﷺ

صلی اللہ علیک یا رسول اللہ ﷺ

وسلم علیک یا رسول اللہ ﷺ

اھلاً و سھلاً مرحبا یا رسول اللہ ﷺ

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

چاروں طرف نور چھایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

خوشیوں کا پیغام لایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

شمس و قمر اور تارے کیوں نہ ہوں خوش آج سارے

ان سے ہی تو نور پایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

خوشیاں مناتے ہیں وہی دھومیں مچاتے ہیں وہی

جن پر ہوا ان کا سایہ آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

ہیں شاد ہر اک مسلمان کرتا ہے گھر گھر چراغاں

گلیوں کو بھی جگمگایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

مختار کل مانے جو انہیں نوری بشر جانے جو انہیں

نعرہ اسی نے لگایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

جو آج محفل میں آئے من کی مرادیں وہ پائیں

سب پر کرم ہو خدایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

غوث الوریٰ اور داتا نے میرے رضا اور خواجہ نے
سب نے ہی دن یہ منایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

نعت نبی تم سناؤ عشق نبی کو بڑھاؤ
ہم کو رضا نے سکھایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

دل جگمگانے لگے ہیں سب مسکرانے لگے ہیں
اک کیف سا آج چھایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

گدائے عبیداں کی مدحت تجھ پر خدا کی ہو رحمت
تو نے مقدر یہ پایا آقا ﷺ کا میلاد آیا

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طورِ سینا

نہ کلیم کا تصور نہ خیال طور سینا
میری آرزو محمد ﷺ میری جستجو مدینہ

میں گدائے مصطفیٰ ﷺ ہوں مری عظمتیں نہ پوچھو
مجھے دیکھ کر جہنم کو بھی آ گیا پسینہ

مجھے دشمنو! نہ چھیڑو میرا ہے جہاں میں کوئی
میں ابھی پکار لوں گا نہیں دور ہے مدینہ

میں مریض مصطفیٰ ﷺ ہوں مجھے چھیڑو نہ طبیبو!
مری زندگی جو چاہو مجھے لے چلو مدینہ

مرے ڈوبنے میں باقی نہ کوئی کسر رہی تھی
کہا "المدد محمد ﷺ" تو ابھر گیا سفینہ

سوا اس کے میرے دل میں کوئی آرزو نہیں ہے
مجھے موت بھی جو آئے تو ہو سامنے مدینہ

کبھی اے شکیل دل سے نہ مٹے خیال احمد ﷺ
اسی آرزو میں مرنا اسی آرزو میں جینا

☆☆☆

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں
فیضانِ محمد ﷺ ہے دن رات مدینے میں

پلکوں پہ سجاؤں گا میں خاک مدینے کی
لے جائیں اگر مجھ کو حالات مدینے میں

کچھ ہار درودوں کے ہیں زادِ سفر میرا
لے جاؤں گا اشکوں کی سوغات مدینے میں

عرشی بھی سوالی ہیں فرشی بھی سوالی ہیں
ملتی ہے شفاعت کی خیرات مدینے میں

دربار سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں

جس ذات کی برکت سے ہے نام ظہوری کا
ہے جلوہ نما ہر سو وہ ذات مدینے میں

جشنِ آمدِ رسول ﷺ اللہ ہی اللہ

جشنِ آمدِ رسول ﷺ اللہ ہی اللہ
بی بی آمنہؓ کے پھول اللہ ہی اللہ

جبکہ سرکار ﷺ تشریف لانے لگے
حور و غلماں بھی خوشیاں منانے لگے

ہر طرف نور کی روشنی چھا گئی
مصطفیٰ ﷺ کیا ملے زندگی مل گئی

اے حلیمہؓ تیری گود میں آ گئے
دونوں عالم کے رسول ﷺ اللہ ہی اللہ

چہرہ مصطفیٰ ﷺ جب کہ دیکھا گیا
چھپ گئے تارے اور چاند شرما گیا

آمنہؓ دیکھ کر مسکرانے لگیں
حوا مریم بھی خوشیاں منانے لگیں

آمنہؓ بی بی سب سے یہ کہنے لگیں
دعا ہو گئی قبول اللہ ہی اللہ

شادیانے خوشی کے بجائے گئے
شاد کے نغمے بھی سب کو سنائے گئے

ہر طرف شور صلِ علیٰ ہو گیا
آج پیدا حبیبِ خدا ﷺ ہو گیا

پھر تو جبرئیل نے بھی یہ اعلان کیا
یہ خدا کے ہیں رسولؐ اللہ ہی اللہ

ان کا سایہ زمین پر نہ پایا گیا
نور سے نور دیکھو جدا نہ ہوا

ہم کو عابد نبی ﷺ سے بڑا پیار ہے
کیا بھلا میرے آقا ﷺ کا انداز ہے

جس نے رخ پہ ملی وہ شفا پا گیا
شہر طیبہ تری دھول اللہ ہی اللہ

☆☆☆

محمد ﷺ کا نہ در ملتا تو دیوانے کہاں جاتے

محمد ﷺ کا نہ در ملتا تو دیوانے کہاں جاتے
لگی دل کی بجھانے کو یہ مستانے کہاں جاتے

اگر نہ مشعل وحدت جہاں میں جلوہ گر ہوتی
تو پھر صدیوں سے آوارہ یہ پروانے کہاں جاتے

غریبوں بے سہاروں کو اگر نہ آسرا ملتا
تو یہ تقدیر کے مارے خدا جانے کہاں جاتے

اگر اپنوں کو ہی لیتے محمد ﷺ ظلِ رحمت میں
تو پھر مایوسیاں لے کر یہ بیگانے کہاں جاتے

اگر روداد غم سنتے نہ حضرت (ﷺ) بے نواؤں کی
تو ہم لے کر غم عصیاں کے افسانے کہاں جاتے

اگر نہ رحمت عالم کے قدموں میں جگہ ملتی
تو پھر ہم اپنے دل کے داغ دکھلانے کہاں جاتے

اگر ہوتے جبینوں پہ نہ سجدوں کے نشان مسلم
تو خادم حشر میں حضرتؐ کے پہچانے کہاں جاتے

☆☆☆

یارسول اللہ ﷺ ترے در کی فضاؤں کو سلام

یا رسول اللہ ﷺ ترے در کی فضاؤں کو سلام
گنبدِ خضری کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طواف روضہ اقدس کریں
مست و بیخود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

شہرِ بطحا کے در و دیوار پر لاکھوں درود
زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام

جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تاقیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام

☆☆☆

مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے
کمال خلاق ذات اس کی
جمالِ ہستی حیات اس کی
بشر نہیں عظمتِ بشر ہے
مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

وہ شرح احکام حق تعالیٰ
وہ خود ہی قانون خود حوالہ
وہ خود ہی قرآن خود ہی قاری
وہ آپ مہتاب ، آپ ہالہ
وہ عکس بھی اور آئینہ بھی
وہ نقطہ بھی، خط بھی، دائرہ بھی
وہ خود نظارہ ہے خود نظر ہے
مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

شعور لایا کتاب لایا
وہ حشر تک کا نصاب لایا
دیا بھی کامل نظام اس نے
اور آپ ہی انقلاب لایا
وہ علم کی اور عمل کی حد بھی
ازل بھی اس کا ہے اور ابد بھی
وہ ہر زمانے کا راہبر ہے
مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

وہ آدمؑ و نوحؑ سے زیادہ
بلند ہمت بلند ارادہ
وہ زہد عیسیٰؑ سے کوسوں آگے
جو سب کی منزل وہ اس کا جادہ
ہر اک پیمبر نہاں ہے اس میں
ہجوم پیغمبراں ہے اس میں
وہ جس طرف ہے خدا ادھر ہے
میرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

بس ایک مشکیزہ اک چٹائی
ذرا سے جو، ایک چارپائی
بدن پہ کپڑے بھی واجبی سے
نہ خوش لباسی نہ خوش قبائی
یہی ہے کل کائنات جس کی
گنی نہ جائیں صفات جس کی
وہی تو سلطان بحر و بر ہے
مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

جو اپنا دامن لہو سے بھر لے
مصیبتیں اپنی جان پر لے
جو تیغ زن سے لڑے نہتا
جو غالب آ کر بھی صلح کر لے
اسیر دشمن کی چاہ میں بھی
مخالفوں کی نگاہ میں بھی
امیں ہے، صادق ہے، معتبر ہے
مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

جسے شہ شش جہات دیکھوں
اسے غریبوں کے ساتھ دیکھوں
عنان کون و مکاں جو تھا میں
کدال پر بھی وہ ہاتھ دیکھوں
لگے جو مزدور شاہ ایسا
نہ زر نہ دھن سربراہ ایسا
فلک نشیں کا زمیں پہ گھر ہے
میرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

وہ خلوتوں میں بھی، صف بہ صف بھی
وہ اس طرف بھی وہ اس طرف بھی
محاذ و منبر ٹھکانے اس کے
وہ سر بہ سجدہ بھی، سر بکف بھی

کہیں، وہ موتی کہیں ستارہ
وہ جامعیت کا استعارہ
وہ صبح تہذیب کا گجر ہے
مرا پیمبر ﷺ عظیم تر ہے

اے مدینے کے تاجدارؐ

اے مدینے کے تاجدارؐ تجھے اہل ایماں سلام کہتے ہیں
تیرے عشاق تیرے دیوانے جانِ جاناں سلام کہتے ہیں

تیری فرقت میں بے قرار ہیں جو، ہجر طیبہ میں دل فگار ہیں جو
وہ طلب گار دید رو رو کر، اے مری جاں سلام کہتے ہیں

جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں، ٹھوکریں دربدر جو کھاتے ہیں
غم نصیبوں کے چارہ گر، تم کو وہ پریشاں سلام کہتے ہیں

عشق سرور ﷺ میں جو تڑپتے ہیں، حاضری کے لئے ترستے ہیں
اذن طیبہ کی آس میں آقا ﷺ وہ پر ارماں سلام کہتے ہیں

تیرے روضے کی جالیوں کے قریں، ساری دنیا سے میرے سرور دیں
کتنے خوش بخت روز آ آ کر تیرے مہماں سلام کہتے ہیں

دور دنیا کے رنج و غم کر دو اور سینے میں اپنا غم بھر دو
سب کو چشمانِ تر عطا کر دو جو مسلماں سلام کہتے ہیں

☆☆☆